111322-قربانی کی گائے میں سات سے کم حصے ہوسکتے ہیں؟

سوال

گائے کی قربانی کرتے ہوئے کیا اس میں سات افراد سے کم لوگ شریک ہوسکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

عید کی قربانی کے لیے مختص گائے میں سات افراد شریک ہوسکتے ہیں، اور اس کی تفصیلات پہلے سوال نمبر: (45757) کے جواب میں گزر چکی ہیں۔

چنانچہ جب ایک گائے میں سات حصے دار شریک ہوسکتے ہوں تو سات سے کم شریک تو بالاولی شراکت کر سکتے ہیں، اس طرح اضافی حصہ ان کی طرف سے نفلی شمار ہوگا، بالکل ایسے ہی جس طرح ایک شخص گائے ذبح کرتا ہے حالانکہ وہ صرف بکری ہی ذبح کر دیتا تو اسے کافی تھا۔

جیسے کہ امام شافعی رحمہ اللہ "الأم" (2/244) میں کہتے ہیں:
"اگر سات سے کم افراد ہوں تو کافی ہوجائے گا، اضافی حصہ نفل شمار ہوگا، بالکل اسی طرح جیسے کسی پر بکری کی قربانی کرنا لازمی تھا، لیکن اس نے بکری ذبح کرنے کی بجائے اونٹ ذبح کر دے، تو ایک بکری سے بڑھ کر کی ہوئی قربانی نفل شمار ہوگی" ختم شد

اسی طرح علامہ کاسانی رحمہ اللہ "بدائع الصنائع" (5/71) میں کہتے ہیں:
"گائے یا اونٹ کو سات افراد سے کم کی طرف سے ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ جب سات افراد شریک ہوسکتے ہیں تو دو، تین، چار، پانچ، یا چھ افراد تو بالاولی شریک ہوسکتے ہیں، چاہے ان کے حصے مقدار میں برابر ہوں یا مختلف ہوں، مثلاً: ایک آدمی آدھا جانور لے لے، بقیہ ایک تہائی لے لے، اور کوئی چھٹا حصہ لے لے تو کوئی حرج نہیں ہے، لیکن یہ خیال رہے کہ کسی کا حصہ ساتویں حصے سے کم نہ ہو۔" ختم شد

واللہ اعلم